



وزیراعظم کا فِکی کمیٹی 90 سالانہ جنرل میٹنگ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب

Posted On: 13 DEC 2017 7:10PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 13 دسمبر، وزیراعظم جناب نریندر مودی نے آج فکی کمیٹی 90 سالانہ جنرل میٹنگ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کیا۔ اس موقع پر وزیراعظم نے 1927 میں فکی کے قیام کے وقت کا تذکرہ کیا، جبکہ بھارتی صنعت سائنس کمیشن کے خلاف متحدہ وئی تھی۔ سائنس کمیشن کی تشکیل برطانوی حکومت نے کی تھی۔ وزیراعظم نے کہا کہ اُس وقت قومی مفاد میں بھارتی صنعت نے بھارتی سماج کے دیگر تمام طبقات کو جوڑ دیا تھا۔

وزیراعظم نے کہا کہ آج بھی کچھ اسی طرح کا ماحول موجود ہے۔ ایک ایسا ماحول جس میں ملک کے عوام قوم کے تئیں اپنی ذمہ داریوں کی تکمیل میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی امیدیں اور امنگیں ملک کو بدعنوانی اور کالہ دھن جیسے اندرونی مسائل سے چھٹکارا دلانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی پارٹیوں اور صنعتی چیمبرز کو ملک کی ضروریات اور لوگوں کے احساسات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے مطابق کام کرنا چاہیے۔

وزیراعظم نے کہا کہ آزادی کے بعد سے بہت کچھ حاصل کیا جا چکا ہے، لیکن اسی کے ساتھ متعدد چیلنجز آج بھی مارے سامنے موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ بپ بینک کھاتوں، گیس کنکشنز، اسکالرشپ اور پنشن وغیرہ جیسی چیزوں کیلئے سسٹم کے خلاف جدوجہد کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت اس کی اس جدوجہد کو ختم کرنے کی سمت میں کام کر رہی ہے اور ایک ایسا سسٹم پیدا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جو شفاف اور حساس ہو۔ انہوں نے کہا کہ جن دھن یونٹس کی ایک مثال ہے اور مرکزی حکومت کی توجہ زندگی کی آسانیاں بڑھانے پر ہے۔ وزیراعظم نے اس موقع پر اُچولا یونٹ، سوؤچھ بھارت مشن کے تحت بیت الخلاء کی تعمیر اور پردھان منتری آواس یونٹ کا بھی تذکرہ کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ انہوں نے غربت کو بہت قریب سے دیکھا ہے اور وہ غریبوں اور قوم کی ضروریات کیلئے کام کرنے کی ضرورت کو بہت طور پر سمجھتے ہیں۔

اعظم نے کہا کہ مرکزی حکومت بینکاری نظام کو مضبوط کرنے کی سمت میں کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ این پی اے ایک ایسی وراثت ہے، جو موجودہ حکومت کو ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال فائنانسینل ریگولیشن اور ڈپازٹ انشورنس (ایف آر ڈی آئی) بل کے بارے میں افواہیں پھیلانی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کھاتے داروں کے مفادات کے تحفظ کیلئے کام کر رہی ہے، لیکن اس سلسلے میں جو افواہیں پھیلانی جا رہی ہیں، وہ اس کے بالکل برعکس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فکی جیسی تنظیموں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان معاملات کے بارے میں لوگوں کے اندر بیداری پیدا کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح فکی کو جی ایس ٹی کو مزید مؤثر بنانے میں ایک اہم رول ادا کرنا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سسٹم جس قدر رسمی ہوگا، اسی قدر اس سے غریبوں کو فائدہ پہنچے گا۔ اس سے بینکوں سے قرض کی باآسانی دستیابی ممکن ہو سکے گی اور اس سے لاجسٹک اخراجات میں کمی آئے گی اور نتیجتاً تجارت میں مسابقت کو فروغ ملے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ چھوٹے تاجروں میں بڑے پیمانے پر بیداری پیدا کرنے کیلئے فکی کے پاس کچھ منصوبے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ فکی کو ضرورت پڑنے پر تشویشات کا اظہار کرنا چاہیے، خاص طور پر ایسے معاملات میں جبکہ بلڈر عام آدمی کا استحصال کر رہے ہوں۔

وزیراعظم نے یورپ، ٹیکسٹائل، شہری واپاری اور صحت جیسے شعبوں میں حکومت کے پالیسی فیصلوں اور ان سے ہونے والے فوائد کا بھی تذکرہ کیا۔ وزیراعظم نے دفاع، تعمیرات اور ڈبہ بند خوراک وغیرہ جیسے شعبوں میں اصلاحات کا بھی تذکرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان اقدامات کا نتیجہ ہے کہ عالمی بینک کی ”ایز آف ڈوئنگ بزنس“ کی درجہ بندیوں میں بھارت کی درجہ بندی 142 سے 100 پانچ گنی۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت کے ذریعے کئے گئے متعدد اقدامات ملازمت کی پیداوار میں بھی ایک کلیدی رول ادا کر رہے ہیں۔

وزیراعظم نے کہا کہ فکی کو ڈبہ بند خوراک، اسٹارٹ اپ، آرٹیفیشل انٹیلیجنس، شمسی توانائی اور حفظان صحت جیسے شعبوں میں کلیدی رول ادا کرنا ہوگا۔ وزیراعظم نے اس موقع پر فکی سے اپیل کی کہ وہ ایم ایس ایم ای شعبے میں ایک تھنک ٹینک کا رول ادا کرے۔

.....

م ن ا ک ا

U- 6254

